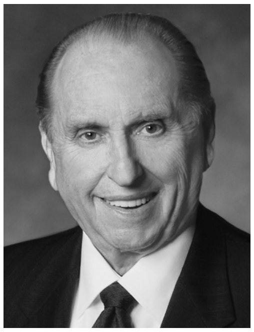

صدر تھامس ایس۔ مانسن

محبت — انجیل کی رُوح

اگر ہم اِس فانی سفر میں اپنے ہم سفروں کے ساتھ پیار نہیں کرتے تو ہم خدا سے سچی محبت نہیں کر سکتے۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، جب ہمارے منجی نے لوگوں کے درمیان خدمت کی، تو ایک عالمِ شرع نے اُس سے پوچھا، "اَے اُستاد، توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟"

یسوع نے جو جواب دیا وہ متی کی انجیل میں درج ہے:

"تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔

"بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔

"اور دوسرا اِس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔"[1]

مرقس میں نجات دہندہ کا بیان اِس طرح سے شامل ہے: "اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں۔"[2]

اگر ہم اِس فانی سفر میں اپنے ہم سفروں کے ساتھ پیار نہیں کرتے تو ہم خدا سے سچی محبت نہیں کر سکتے۔ اِسی طرح اگر ہم خدا سے، جو ہم سب کا باپ ہے، محبت نہیں رکھتے تو ہم اپنے ساتھ انسانوں سے بھی کُلی طور پر پیار نہیں کر سکتے۔ یوحنا رسول بتاتا ہے، "اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حُکم ملا ہے کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے۔"[3] ہم سب اپنے آسمانی باپ کے روحانی بچے ہیں اور، اِس طرح سے بھائی اور بہن ہیں۔ جب ہم اِس سچائی کو ذہن میں رکھتے ہیں، تو خدا کے سب بچوں سے پیار کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

دراصل، محبت انجیل کی روح ہے، اور یسوع مسیح ہمارے لئے نمونہ ہے۔ اُس کی زندگی محبت کی میراث تھی۔ اُس نے بیماروں کو تندرست کیا؛ گرے ہوؤں کو اُٹھایا؛ گناہ گاروں کو بچایا۔ آخر میں غصیلے لوگوں نے اُس کی جان لے لی۔ اور پھر بھی گلگتا کی پہاڑی سے یہ الفاظ گونجتے ہیں: "اے باپ اِن کو معاف کر، کیوں کہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں"[4] فانیت میں محبت اور رحم کا ممتاز ترین اظہار۔

بہت سی خوبیاں ہیں جو محبت کا ظہور ہیں، جیسے مہربانی، صبر، بے غرضی، فہم، اور معافی۔ ہمارے سارے تعلقات میں، یہ اور دوسری ایسی خوبیاں ہمارے دلوں کی محبت عیاں کرنے میں مدد کریں گی۔

عام طور پر ہمارا پیار ایک دوسرے کے ساتھ روز بروز کے رابطے کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ سب سے بڑھ کر ہماری قابلیت یہ ہونی چاہیے کہ ہم کسی کی ضرورت کو سمجھیں اور پھر جواب دیں۔ مجھے ہمیشہ اِس مختصر نظم کے الفاظ سے خوشی کا احساس ہوا ہے:

میں رات کو رویا
نظر کی کمی کی وجہ سے
کیوں کہ نظر کی کمی نے مجھے دوسروں کی ضروریات
سے بے خبر رکھا؛
مگر میں نے کبھی بھی
تھوڑا سا افسوس بھی نہیں کیا
کہ میں کسی پر کچھ زیادہ مہربان تھا۔[5]

حال ہی میں مجھے مہربان محبت کی چھو دینے والی مثال کے بارے پتہ چلا — ایک غیر متوقع نتیجہ۔ یہ ۱۹۳۳ء کی بات ہے، جب ریاست ہائے متحدہ میں کساد بازاری کے سبب، ملازمت کے مواقع بہت کم تھے۔ یہ ریاست ہائے متحدہ کے مشرقی حصے کی بات ہے۔ آرلین بسکر حال ہی میں سکول سے گریجوایٹ ہوئی تھی۔ ملازمت کے لئے کافی جدو جہد کے بعد، آخر کار اُس کو کپڑوں کی فیکٹری میں بطور درزن ملازمت مل گئی۔ ملازمین کو صرف درست طور پر سلنے والے کپڑوں ہی کی اُجرت ملتی تھی۔ وہ جتنے زیادہ کپڑے تیار کرتے اُتنا ہی زیادہ معاوضہ پاتے۔

فیکٹری میں ملازمت شروع کرنے کے تھوڑی ہی دیر بعد، آرلین کو کام کے ایک ایسے طریقے کا سامنا کرنا پڑا جس نے آرلین کو کافی پریشان اور مایوس کر دیا۔ وہ اپنی سلائی مشین پر بیٹھ کر اپنے غلط سلنے والے کپڑے کی سلائی ادھیڑ رہی تھی۔ کیوں کہ وہاں سارے کپڑے سینے والے زیادہ سے زیادہ کپڑے سینے اور مکمل کرنے کی دوڑ میں مصروف تھے تو ایسا لگتا تھا اُس کی مدد کے لئے وہاں کوئی نہ

تھا۔ آرلین مایوس اور بے یار و مددگار تھی۔ خاموشی سے اُس نے رونا شروع کر دیا۔

آرلین کے اُس پار برنیس راک بیٹھی تھی۔ وہ عمر میں بڑی تھی اور کپڑے سینے کا زیادہ تجربہ رکھتی تھی۔ آرلین کی مشکل کو محسوس کرتے ہوئے، برنیس نے اپنا کام چھوڑا اور آرلین کے پاس گئی، مہربانہ انداز میں اُس کو ہدایت دی اور اُس کی مدد کی۔ وہ اُس وقت تک اُس کے پاس رُکی جب تک آرلین پُراعتماد نہ ہوئی اور کامیابی سے وہ مخصوص کپڑا پورا نہ سی لیا۔ پھر برنیس اپنی مشین پر واپس چلی گئی، مگر اُس دن وہ زیادہ کپڑے نہ سی پائی، کیوں کہ اُس نے آرلین کی مدد کی تھی۔

اِس محبت بھرے مہربانہ عمل سے، برنیس اور آرلین زندگی بھر کے لئے دوست بن گئیں۔ دونوں کی شادی ہوئی اور بچے بھی ہوئے۔ ۱۹۵۰ء کی دہائی میں کسی وقت، برنیس نے، جو کلیسیا کی رکن تھی، آرلین اور اُس کے خاندان کو مورمن کی کتاب کی ایک جلد دی۔ ۱۹۶۰ء میں ، آرلین اور اُس کے شوہر اور بچوں نے بپتسمہ لیا اور چرچ کے رکن بن گئے۔ بعد میں وہ خدا کی ہیکل میں سر بمہر ہوئے۔

برنیس کی رحمدلی کے نتیجہ کے طور پر، جو اُس نے اپنا کام چھوڑ کر ایک انجان عورت کی مدد کے لئے دکھائی جو مصیبت میں تھی اور مدد کی ضرورت تھی، بے شمار انفرادی لوگ، دونوں مُردے اور زندہ، اب انجیل کی بچانے والی رسومات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ہماری زندگیوں میں ہر روز ہمیں موقعے ملتے ہیں کہ ہم اپنے گرد لوگوں سے پیار اور مہربانی کا اظہار کریں۔ صدر سپنسر ڈبلیو کمبل نے کہا: ”ہمیں اُن فانی ساتھیوں کو لازمی یاد رکھنا چاہیے جو ہمیں پارکنگ کے مقام پر، دفاتر میں، لفٹ میں، اور کسی بھی ایسی جگہ پر ملتے ہیں، یہ لوگ انسانیت کا وہ حصہ ہے جو خدا نے ہمیں پیار کرنے اور خدمت کرنے کو دیئے ہیں۔ اگر ہم اپنے گرد لوگوں کی عزت و قدر نہیں کر سکتے تو ہم عمومی طور پر انسانی بھائی چارے کے لئے اچھا کہنے اور کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔“[6]

اکثر ہماری محبت کے اظہار کے موقعے غیر متوقع طور پر ہی آتے ہیں۔ ایسے موقع کے نمونے کے طور پر اکتوبر ۱۹۸۱ء میں ایک اخبار میں ایک مضمون چھپا۔ میں اس مضمون میں پائی جانے والی محبت اور رحم سے اتنا متاثر ہوا تھا کہ ۳۰ سال سے زائد اس کا تراشا میری فائل میں رکھا ہوا ہے۔

یہ مضمون اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ الاسکا ائیر لائن کی ایک نان سٹاپ فلائٹ جو اینکر ایج الاسکا سے سیاٹل واشنگٹن جا رہی تھی جس میں ۱۵۰ مسافر سوار تھے اُس کو ایک انتہائی زخمی بچے کو لانے کے لئے الاسکا کے ایک دور دراز شہر کی طرف رخ کرنا پڑا۔ وہ دو سالہ بچہ جب اپنے گھر کے پاس کھیل رہا تھا تو شیشے کے ایک ٹکڑے پر گرنے کے باعث اُس کے بازو کی شریان کٹ گئی۔ وہ شہر جہاں کا رخ جہاز نے کیا تھا وہ اینکر ایج سے جنوب کی طرف ۴۵۰ میل (۷۲۵ کلو میٹر) تھا اور فلائٹ کے راستے سے ہٹ کر تھا۔ تاہم، وہ لوگ جو بچے کی مدد کر رہے تھے اُنھوں نے مدد کے لئے انتہائی گھبراہٹ میں درخواست کی، اِس لئے فلائیٹ نے اُس بچے کو سیاٹل لے جانے کے لئے اُس شہر کا رخ کیا تا کہ ہسپتال میں اُس کا علاج ہو سکے۔

جب فلائیٹ اُس دور دراز شہر کے قریب زمین پر اُتری تو طبی امداد دینے والوں نے پائیلٹ کو اطلاع دی کہ بچے کا خون بُری طرح سے بہہ رہا تھا وہ سیاٹل پہنچنے تک زندہ نہ رہ سکتا تھا۔ پس فلائیٹ کو ۲۰۰ میل (۳۲۰ کلو میٹر) ہٹ کر الاسکا کے ہی ایک اور شہر جونیو لے جانے کا فیصلہ کیا گیا، یہاں پر قریب ترین ہسپتال تھا۔ جب بچے کو جونیو شہر لے جایا گیا، تو پھر فلائیٹ سیاٹل کو بڑھی، اب شیڈول سے کافی دیر ہو گئی تھی۔ بہت سارے مسافروں کی ملاقات کا وقت اور رابطہ فلائیٹ بھی چھوٹ گئیں تو بھی ایک بھی مسافر نے شکایت نہ کی۔ بلکہ جیسے جیسے وقت گزرا اُنھوں نے اُس بچے اور اُس کے خاندان کے لئے پیسے بھی جمع کئے۔

سیاٹل میں جب فلائٹ اترنے والی تھی، تو مسافر خوشی سے چلائے کیوں کہ پائیلٹ نے اُن کو بتایا کہ اُس کو ریڈیو پر خبر موصول ہوئی ہے کہ وہ بچہ تندرست ہو رہا ہے۔[7]

میرے ذہن میں پاک کلام کے الفاظ آئے: ”محبت مسیح کا خالص پیار ہے،۔۔۔ اور یوم آخر جس میں یہ ہوگی اُس کے لئے بہتر ہوگا۔“[8]

بھائیو اور بہنو، ہماری محبت کے اظہار کے بہترین موقعے ہمارے اپنے گھروں کی چار دیواری کے اندر ہیں۔ محبت کو خاندانی زندگی کا اہم ترین حصہ ہونا چاہیے، تاہم کبھی کبھار ایسا نہیں ہوتا ہے۔ بہت زیادہ بے صبری، بہت زیادہ بحث مباحثہ، بہت زیادہ لڑائیاں اور بہت زیادہ آنسو ہوتے ہیں۔ صدر گورڈن بی ہنکلی نے اُس پر افسوس کرتے ہوئے کہا: ”ایسا کیوں ہوتا ہے کہ جسے ہم بہت زیادہ پیار کرتے ہیں وہ اکثر ہمارے سخت الفاظ کا نشانہ بن جاتا ہے؟ ایسا کیوں کہ کہ جب ہم بات کرتے ہیں تو تکلیف کا باعث بنتی اور سخت نقصان پہنچاتی ہے۔؟[9] اِن سوالوں کے جوابات ہم میں سے ہر ایک کے لئے مختلف ہوں گے، تو بھی سچائی یہی ہے کہ اِس میں وجوہات کا کوئی مسئلہ نہیں۔ اگر ہم ایک دوسرے سے پیار کرنے کے حکم پر قائم رہتے ہیں، تو ہمیں لازمی طور پر ایک دوسرے کو مہربانی اور عزت سے پیش آنا چاہیے۔

بے شک ایسا وقت بھی آئے گا جب نظم و ضبط سکھانا پڑے گا۔ تاہم، آئیں اُس مشورت کو یاد کریں جو تعلیم و عہد میں پائی جاتی ہے، جب لازمی طور پر کسی کو سرزنش کرنے کی ضرورت پڑے بھی، تو اُس کے بعد بہت زیادہ پیار کا اظہار کریں۔[10]

میں اُمید کرتا ہوں آپ ہمیشہ اُن لوگوں کے خیالات، احساسات اور حالات کے بارے حساس ہوں گے اور اُن کی ہمیشہ عزت کرنے کی کوشش کریں گے جو ہمارے آس پاس ہیں۔ نہ تو اُن کی توہین کریں اور نہ ہی اُن پر تنقید کریں۔ بلکہ رحمدل اور حوصلہ افزائی کرنے والے ہوں۔ ہم لازمی طور پر حساس ہوں کہ ہم غیر محتاط الفاظ اور اعمال کے سبب دوسرے شخص کے اعتماد کو تباہ کرنے والے نہ ہوں۔

محبت کے ساتھ ساتھ معافی بھی ہونی چاہیے۔ ہمارے خاندانوں میں، اور اپنے دوستوں کے ساتھ، دل

دکھانے والے احساسات اور ناراضگیاں ہو سکتی ہیں۔ پھر، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ معاملہ کس قدر چھوٹا تھا۔ اِن باتوں کو اِس نہج پر نہیں لے جانا چاہیے کہ آخر کار یہ سب کچھ تباہ کر کے ہی رکھ دے۔ الزام زخموں کو کھلا رکھتا ہے۔ صرف معافی ہی شفا دیتی ہے۔

ایک خوبصورت عورت جو فوت ہو چکی ہے ایک روز مجھے ملنے آئی اور غیر متوقع طور پر اپنے کچھ دُکھ مجھے بتائے۔ اُس نے ایک واقعہ کے بارے بتایا جو کئی سال پہلے رونما ہوا تھا اور اُس میں اُس کا ایک پڑوسی ملوث تھا، جو کبھی تو ایک اچھا دوست تھا مگر اُس عورت کو اور اُس کے شوہر کو کئی معاملات میں اُس سے اتفاق نہ تھا۔ ایک روز اُس کسان نے پوچھا کیا وہ ہماری زمین سے اپنی زمین تک شارٹ کٹ جانے کے لئے جگہ لے سکتا تھا۔ اِس وقت وہ مجھے بتاتے ہوئے رکی اور اپنی آواز میں کپکپاہٹ کے ساتھ کہا، بھائی مانسن، میں نے اُس کو اپنی زمین سے گزرنے کا راستہ کبھی بھی نہ دیا، اور وہ لمبے رستے سے ہی اپنی زمین پر پیدل جاتا رہا۔ میں غلط تھی، اور میں اِس پر افسوس کرتی ہوں۔ اب وہ فوت ہو چکا ہے، مگر میری خواہش ہے کہ میں اُس کو کہہ سکتی، ”میں معافی چاہتی ہوں۔ میری خواہش ہے کہ مجھے ایسا کرنے کے لئے دوسرا موقع ملے۔

جب میں نے اُس کو سنا، تو میرے ذہن میں انتہائی غمگین سوچ آئی جس کی عکاسی جان گرین لیف وٹر نے اپنے الفاظ میں کی: ”زبان سے ادا کئے جانے والے اور قلم سے لکھنے جانے والے غمگین ترین الفاظ یہ ہیں: ”ایسا بھی ممکن ہو سکتا تھا!“۔[11] بھائیو اور بہنو، جب ہم محبت اور مہربانی کے ساتھ دوسرے سے سلوک کرتے ہیں تو ہم ایسے پچھتاوے سے بچ جاتے ہیں۔

محبت کا اظہار بہت سارے جانے پہچانے طریقوں سے کیا جاتا ہے: مسکراہٹ سے، ہاتھ ملانے سے، مہربان جملہ کہنے سے، تعریف کرنے سے۔ دوسرے اظہارات زیادہ شدید ہو سکتے ہیں جیسے کہ دوسروں کی سرگرمیوں میں دلچسپی دکھانا، مہربانی اور صبر کے اصول کا درس دینا، ایسے شخص سے ملنا جو بیمار ہے یا جو گھر میں پڑا ہوا ہے۔ یہ الفاظ اور کام اور بہت سارے اور محبت کے لئے ابلاغ کے سبب بن سکتے ہیں۔

ڈیل کارنیگی ایک مشہور امریکی مصنف اور لیکچرر، اِس بات پر ایمان رکھتا تھا کہ کسی شکستہ خوردہ تنہا شخص کو مخلص تعریف کے چند الفاظ کہہ دینے کے وسیلے۔۔۔ ہر ایک مرد و عورت کے اندر 'دنیا کی خوشی کی زیادہ سے زیادہ طاقت بڑھانے کی اہلیت ہے“ اُس نے کہا، شائد آج کہے ہوئے مہربان الفاظ آپ کل بھول جائیں، مگر جس کو کہیں ہیں وہ زندگی بھر اُن سے پیار اور اُن کی قدر کرے گا۔“[12]

خدا کرے ہم آج اور ابھی سے خدا کے سارے بچوں کے لئے محبت کے اظہار کا آغاز کریں، خواہ وہ ہمارے خاندان کے ارکان ہوں، ہمارے دوست ہوں، یا محض جاننے والے ہوں یا مکمل طور پر اجنبی ہوں۔ جب ہم ہر صبح جاگتے ہیں، تو آئیں اِس بات کا تعین کریں کہ ہماری راہ میں جو کوئی بھی آئے گا ہم اُس کے ساتھ پیار کریں گے اور مہربانی سے پیش آئیں گے۔

میرے بھائیو اور بہنو ہمارے لیے خُدا کی محبت ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ اِس محبت کی وجہ سے اُس نے اپنا بیٹا بھیجا، جس نے ہم سے اِس قدر پیار کیا کہ ہماری خاطر اُس نے اپنی جان دے دی، کہ ہم ابدی زندگی پائیں۔ جب ہم اِس لاثانی تحفے کے بارے سمجھتے ہیں، تو ہمارے دل اپنے آسمانی باپ، اپنے نجات دہندہ اور ساری انسانیت کی محبت سے معمور ہو جائیں گے۔ میری دعا کہ یسوع مسیح کے مقدس نام میں ایسا ہی ہو۔ آمین۔

حوالہ جات

١۔ متی ٢٢:٣٦–٣٩
٢۔ مرقس ١٢:٣١
٣۔ ایوحنا ٤:٢١
٤۔ لوقا ٢٣:٣٤
٥۔ مصنف گمنام ہے، in Richard L. Evans, “The Quality of Kindness,” *Improvement Era,* مئی ١٩٦٠ء، ٣٤٠
٦۔ سپنسر ڈبلیو قمبل کی تعلیمات ایڈیشن۔ ایڈورڈ ایل۔ قمبل ١٩٨٢، ٤٨٣
٧۔ دیکھئے *Daily Sitka Sentinel* (Alaska), “Injured Boy Flown to Safety,” اکتوبر ٢٢، ١٩٨١ء۔
٨۔ مرونی ٧:٤٧۔
٩۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، “Let Love Be the Lodestar of Your Life,” ایزائن، مئی ١٩٨٩، ٦٧
١٠۔ دیکھئے تعلیم و عہد ١٢١:٤٣۔
١١۔ مایود میولر، in *The Complete Poetical Works of John Greenleaf Whittier* (١٨٧٨ء)، ٢٠٦۔
١٢۔ ڈیل کارنیگی، Larry Chang, *Wisdom for the Soul*، ٢٠٠٦ء، ٥٤

ہمارے وقت کے لئے تعلیمات

مئی ٢٠١٤ سے اکتوبر ٢٠١٤ء تک ملک صدق کہانت اور ریلیف سوسائٹی کے اسباق چوتھے اتوار اپریل ٢٠١٤ء کی جنرل کانفرنس کے پیغامات میں سے تیار ہونے چاہیے۔ اکتوبر ٢٠١٤ء میں پیغامات اپریل ٢٠١٤ء یا اکتوبر ٢٠١٤ء کی جنرل کانفرنس سے منتخب کریں۔ سٹیک اور ڈسٹرکٹ کے صدور کو انتخاب کرنا چاہیے کہ اُن کے ایریا میں کون سے پیغامات استعمال کئے جانے چاہیے، یا وہ یہ ذمہ داری بشپ صاحبان یا برانچ کے صدور کو دیں۔

یہ پیغامات بہت ساری زبانوں میں conference.lds.org. پر دستیاب ہیں۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں، یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/13۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/13۔ Urdu 10865 434 کا ترجمہ۔

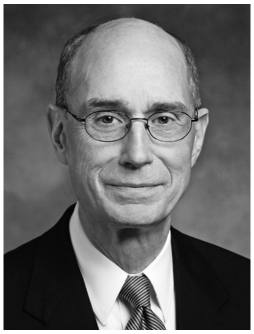

صدر ہنری بی۔ آئرنگ
صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اوّل

اُمید کا انمول ورثہ

جب آپ خدا کے ساتھ عہد باندھنے اور قائم رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ اُن کے لئے اُمید کی میراث چھوڑنے کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کے نمونے کی پیروی کریں گے۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو، آپ میں سے چند ایک کو اِس میٹنگ کی دعوت کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے مشنری نے دی ہے۔ ہو سکتا ہے اُن مشنریوں نے پہلے سے ہی آپ کو بپتسمہ لے کر خدا کے ساتھ عہد باندھنے کا انتخاب کرنے کی دعوت دی ہو۔

آپ میں سے دیگر سُن رہے ہیں کیونکہ آپ نے کسی والدین، بیوی یا شائد کسی بچے کی دعوت کو قبول کیا ہو، آپ کو اِس اُمید کے ساتھ دی گئی ہو کہ خُدا کے ساتھ پہلے سے کیے گئے عہود کو آپ واپس اپنی زندگیوں کا مرکز بنانے کا انتخاب کریں گے۔ آپ میں سے چند جو سُن رہے ہیں پہلے سے ہی نجات دہندہ کی پیروی کا انتخاب کر چکے اور آج اُس کو خوش آمدید کہنے کی خوشی کو محسوس کر رہے ہیں۔

آپ جو کوئی بھی ہیں یا جہاں بھی ہیں، آپ کے ہاتھوں میں آپ کے تصور سے بھی بڑھ کر زیادہ لوگوں کے لئے خوشی ہے۔ ہر ایک دن اور ہر ایک لمحہ آپ خدا کے ساتھ عہود پر قائم رہنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

ابدی زندگی کی میراث کے راستے میں آپ جہاں پر بھی ہیں، آپ کے پاس موقع ہے کہ آپ بہت سارے لوگوں کو عظیم خوشی کی راہ دکھا سکیں۔ جب آپ خدا کے ساتھ عہد باندھنے اور اُس پر قائم رہنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ اِس بات کا انتخاب کرتے ہیں کہ آپ اُن لوگوں کی پیروی کے لئے اُمید کی میراث کو چھوڑیں گے۔

آپ نے اور میں نے میراث کے ایسے وعدے کی برکت پائی ہے۔ میں اپنی زندگی میں زیادہ تر خوشی کے لئے اُس شخص کا قرض دار ہوں جس سے میں فانی زندگی میں کبھی بھی نہیں ملا ہوں۔ وہ جو میرے آباؤ اجداد میں سے ایک یتیم شخص تھا۔ اُس نے میرے لئے ایک اُمید کی انمول میراث چھوڑی۔ مجھے اُس کردار کا کچھ حصہ بتانے دیں جو اُس نے میرے لئے ایسی میراث قائم کرنے کے لئے ادا کیا۔

اُس کا نام ہینرک آئرنگ تھا۔ وہ ایک دولت مند خاندان میں پیدا ہوا۔ اُس کے باپ کی کوبارگ میں بہت بڑی ریاست تھی، جو اب جرمنی میں ہے۔ اُس کی والدہ شارلٹ وان بلوم برگ، ایک عظیم خاتون تھی۔ اُس کا باپ پروشیا کے بادشاہ کی زمینوں کی دیکھ بھال کرنے والا تھا۔

ہینرک شارلٹ اور ایڈورڈ کا پہلا بیٹا تھا۔ شارلٹ ۳۱ برس کی عمر میں اپنے تیسرے بیٹے کی پیدائش پر فوت ہو گئی۔ اُس کے جلد ہی بعد ایڈورڈ بھی فوت ہو گیا، اُس کی ساری جائیداد اور دولت ایک ناکام کاروبار میں ڈوب گئی۔ اُس کی عمر ۴۰ سال تھی۔ اُس کے تین یتیم بچے تھے۔

ہینرک، میرے پردادا نے، اپنے والدین اور عظیم ترین دنیاوی میراث کھو دی۔ اُس کے پاس ایک کوڑی بھی نہ بچی۔ اُس نے اپنی تاریخ میں یہ بات درج کی کہ اُس نے محسوس کیا کہ اُس کی بہترین اُمید امریکہ جانے میں ہے۔ اگرچہ وہاں اُس کے دوست یا خاندان تو نہ تھا، تو بھی امریکہ جانے کے بارے وہ اُمید کا احساس رکھتا تھا۔ پہلے وہ نیویارک سٹی گیا۔ بعد میں وہ سینٹ لوئس، میزوری پہنچا۔

سینٹ لوئس میزوری میں، اُس کا ایک کام کرنے والا ساتھی مقدسین آخری ایام کا رکن تھا۔ اُس سے اُس نے پمفلٹ کی ایک نقل خریدی جو ایلڈر پارلے پی۔ پراٹ نے لکھی تھی۔ اُس نے اِس کا مطالعہ کیا اور پھر مقدسین آخری ایام کے بارے علم حاصل کرنے کے لئے اُس نے ہر ایک لفظ کو غور سے پڑھا۔ اُس نے جاننے کے لئے دعا کی کیا واقعی فرشتے انسانوں پر ظاہر ہوئے تھے، کیا کوئی زندہ نبی تھا، اور کیا اُس نے سچا اور منکشف مذہب پا لیا تھا۔

دو ماہ کے محتاط مطالعہ اور دعا کے بعد، ہینرک نے ایک خواب دیکھا جس میں اُسے بپتسمہ لینے کے بارے بتایا گیا۔ ایک شخص جس کا نام اور کہانتی تقدس میری یاد ہے، وہ ایلڈر ولیم براؤن تھا، جس کو رسم ادا کرنا تھی۔ ہینرک نے ۱۱ مارچ ۱۸۵۵ء میں برساتی پانی کے تالاب میں صبح ۷:۳۰ بجے بپتسمہ لیا۔

میرا ایمان ہے کہ ہینرک آئرنگ جانتا تھا کہ جو کچھ آج میں آپ کو بتا رہا ہوں وہ سچ تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ابدی زندگی

کی خوشی خاندانی رشتوں سے آتی ہے جو ہمیشہ جاری رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب اُس نے ابھی خداوند کی خوشی کے منصوبے کو پایا ہی تھا، تو وہ جانتا تھا کہ اُس کی ابدی خوشی کے لئے اُمید کا انحصار اِس آزادانہ انتخاب پر ہے کہ دوسرے اُس کی مثال کی پیروی کریں۔ اُس کی ابدی زندگی کی خوشی کا انحصار اُن لوگوں پر تھا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے۔

ہمارے خاندان کی اُمید کی میراث کے حصے کے طور پر، اُس نے اپنی نسلوں کے لئے تاریخ چھوڑی۔

اِس تاریخ میں، میں اُن کے لئے اُس کی محبت کو محسوس کر سکتا ہوں جو اُس کی پیروی کریں گے۔ اُس کے الفاظ میں میں اُس کی اُمید محسوس کر سکتا ہوں کہ اُس کی نسل اپنے آسمانی گھر واپس جانے کی راہ پر اُس کی پیروی کا انتخاب کر سکیں۔ وہ جانتا تھا کہ ایسا کرنے کے لئے ایک بڑی خواہش کا انتخاب کرنا ہی کافی نہ ہوگا بلکہ بہت سارے چھوٹے چھوٹے انتخابات کرنے ہوں گے۔ میں اُس کی تاریخ سے حوالہ دیتا ہوں:

”پہلی بار جب سے میں نے ایلڈر آنڈرس کو بولتے سنا۔۔۔ ہمیشہ سے میں مقدسین آخری ایام کی میٹنگوں میں شامل ہوا ہوں اور دراصل شاذونادر ہی ایسے مواقع ہونگے، جب میں میٹنگوں میں جانے سے قاصر رہا ہوں، کیوں کہ اِن میٹنگوں میں شامل ہونا میں اپنا فرض سمجھتا تھا۔

”اِس بات کو میں اپنی تاریخ میں رقم کرتا ہوں کہ میرے بچے میری مثال کی تقلید کریں اور مقدسین کے ساتھ جمع ہونے کے اہم فرض کو کبھی بھی نظرانداز نہ کریں۔“[۱]

ہینرک جانتا تھا کہ ساکرامنٹ میٹنگ میں ہم نجات دہندہ کو ہمیشہ یاد رکھنے کے وعدے اور اُس کا پاک روح ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کے وعدے کی تجدید کر سکتے تھے۔

یہ وہی روح تھا جس نے مشن پر اُس کی کفالت کی جس کی بلاہٹ اُس نے بپتسمہ کا عہد قبول کرنے کے چند ماہ بعد ہی پائی تھی۔ چھ سال تک انڈین علاقوں میں مشن کی وفادار خدمت کے باعث اُس نے اپنا وراثتی نمونہ چھوڑا۔ مشن سے اپنی سبکدوشی کے بعد، اُس نے اوکلوہاما سے سالٹ لیک سٹی، تک ۱۱۰۰ میل (۱۷۷۰ کلومیٹر) کا سفر پیدل طے کیا۔

اِس کے جلد ہی بعد اُس نے خدا کے نبی سے جنوبی یوٹاہ جانے کی بلاہٹ پائی۔ وہاں سے اُس نے اپنے آبائی ملک جرمنی میں مشن کی خدمت کی ذمہ داری قبول کر لی۔ پھر اُس نے خداوند یسوع مسیح کے ایک رسول کی شمالی میکسیکو میں مقدسین آخری ایام کی کالونیاں قائم کرنے کی دعوت کو قبول کیا۔ وہاں سے اُس نے پھر سے میکسیکو سٹی میں کل وقتی مشنری کی بلاہٹ پائی۔ اُس نے سب بلاہٹوں کو عزت سے پورا کیا۔ وہ کلونیا خواریز، چی واوا، میکسیکو کے ایک چھوٹے سے قبرستان میں دفن ہے۔

میں نے اِن حقائق کو اُس کے لئے یا جو کچھ اُس نے کیا یا اُسکی نسلوں کے لئے کسی عظمت کا دعویٰ کرنے کے لئے نہیں دہرایا ہے۔ میں نے اِنہیں اُس کو ایمان اور اُمید کی مثال ہونے کے لئے اُس کو عزت دینے کے لئے اُن حقائق کو پڑھا جو اُس وقت اُس کے دل میں تھی۔

اُس نے اپنے اِس ایمان کی وجہ سے اِن بلاہٹوں کو قبول کیا کہ جی اُٹھا مسیح اور ہمارا آسمانی باپ نیویارک کی ریاست میں درختوں کے جھنڈ میں جوزف سمتھ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اُس نے اِس لئے اُن کو قبول کیا کیوں کہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ خداوند کی بحال کردہ کلیسیا میں خاندانوں کو ہمیشہ کے لئے سربمہر کرنے کے لئے کہانتی کنجیاں ہیں، اگر وہ عہود پر قائم رہنے کے لئے کافی ایمان رکھتے ہیں۔

میرے آباء ہینرک آئرنگ کی طرح، آپ بھی اپنے خاندان میں پہلا رکن ہو سکتے ہیں جو اپنے خاندان کی اُن مقدس عہود کی ابدی راہ پر رہنمائی کر سکتے ہیں جو جانفشانی اور ایمان سے کئے اور باندھے جاتے ہیں۔ ہر ایک عہد اپنے ساتھ فرائض اور وعدے لاتا ہے۔ ہم سب کے لئے، جس طرح سے وہ ہینرک کے ساتھ تھے، بعض اوقات وہ فرائض سادہ مگر مشکل ہوتے ہیں۔ مگر یاد رکھیں، بعض اوقات فرائض مشکل ہوتے ہیں مگر اُن کا مقصد ہمیں ہمیشہ کے لئے اپنے خاندانوں میں آسمانی باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کی راہ پر چلانا ہے۔

آپ کو ابراہام کی کتاب سے الفاظ یاد ہیں:

”اور اُن کے درمیان ایک کھڑا ہوا جو خدا کی مانند تھا، اور جو اُس کے ساتھ تھے اُس نے اُن سے کہا: ہم نیچے جائیں گے، کیوں کہ وہاں خلاء ہے، اور ہم اِس مواد کو لیں گے، اور ہم زمین بنائیں گے جہاں پر وہ رہیں گے؛

”اور ہم اُن کو یہاں آزمائیں گے، یہ دیکھنے کے لئے کہ کیا وہ سب کچھ کریں گے جو اُن کا خدا اُن کو حکم دے گا؛

”اور وہ جو اپنی پہلی حالت قائم رکھیں گے اُن کو برکت دی جائے گی؛ اور وہ جو اپنی پہلی حالت پر قائم نہ رہیں گے وہ پہلی حالت برقرار رکھنے والوں کے ساتھ سلطنت میں جلال نہ پائیں گے؛ اور وہ جو دوسری حالت کو قائم رکھیں گے اُن کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جلال دیا جائے گا۔“[۲]

ہماری دوسری حالت کو برقرار رکھنے کا انحصار خدا کے ساتھ ہمارے عہود پر اور اُنکے متقاضی فرائض کو وفاداری سے سرانجام دینے پر ہے۔ عمر بھر کے لئے اپنے مقدس عہود پر قائم رہنے کے لئے یسوع مسیح پر بطور ہمارا نجات دہندہ ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔

کیوں کہ آدم اور حوا گرے، ہم میں سے بھی ہر ایک کو آزمائش، امتحانات اور موت بطورِ آفاقی میراث حاصل ہیں۔ تاہم، ہمارے پُر محبت آسمانی باپ نے ہمیں اپنے محبوب بیٹے، یسوع مسیح کا، بطور ہمارا منجی، تحفہ دیا ہے۔ یسوع مسیح کے کفارے کی عظیم برکت آفاقی میراث لاتی ہے: دوبارہ جی اٹھنے کا وعدہ اور پیدا ہونے والے تمام لوگوں کے لیے ابدی زندگی کی ممکنات۔

خدا کی سب سے عظیم برکات میں سے ابدی زندگی، صرف اُسی صورت ہمارے پاس آتی ہے جب ہم اُس کے بااختیار خادموں کے وسیلے سے یسوع مسیح کی حقیقی کلیسیا کے پیش کردہ عہود باندھتے ہیں۔ کیوں کہ گر جانے کے باعث، ہم سب کو بپتسمہ کے صاف کرنے کے اثرات، اور ہاتھوں کے رکھے جانے کے باعث روح القدس کی نعمت کی ضرورت ہے۔ لازمی ہے کہ یہ عہود وہ لوگ ادا کریں جو مناسب کہانتی اختیار رکھتے ہیں۔ پھر، روحِ مسیح اور مسیح کی روشنی کی مدد سے، ہم اُن سب عہود پر قائم رہ سکتے ہیں جو ہم خدا کے ساتھ باندھتے ہیں، خاص طور پر جو ہیکلوں میں پیش کئے جاتے ہیں۔ صرف یہی وہ راستہ ہے اور اسی مدد کے ساتھ، ہر کوئی ہمیشہ رہنے والے خاندان میں خدا کے بچے کے طور پر اپنی میراث کا حقیقی دعویٰ کر سکتا ہے۔

کچھ کے لئے جو مجھے سن رہے ہیں، اُن کے نزدیک یہ محض ایک نااُمیدی کا خواب ہو سکتا ہے۔

آپ نے ایسے والدین دیکھے ہوں گے جو بچوں پر غم زدہ ہوتے ہیں جنہوں نے خدا کے ساتھ اپنے وعدوں کو توڑا ہے یا جنہوں نے اِن کو رد کیا ہے۔ مگر وہ والدین دوسرے والدین کے تجربات سے اُمید اور دلی تسلی پا سکتے ہیں۔

ایلما بیٹا اور مضایاہ بادشاہ کے بیٹے عہود اور خدا کے حکموں کے خلاف غصیلی بغاوت سے پھرے تھے۔ ایلما نے اپنے بیٹے کو دیکھا جو بڑے گناہ سے وفادار خدمت میں تبدیل ہوا۔ مورمن کی کتاب میں لامنوں کے معجزات بھی درج ہیں جنہوں نے نفرت کی روایت کو ایک طرف رکھ کے امن قائم کرنے کے لئے مرنے تک کا عہد کیا۔

ایک فرشتے کو چھوٹے ایلما اور مضایاہ کے بیٹوں کے پاس بھیجا گیا۔ فرشتہ اُن کے آباء اور خدا کے لوگوں کی دعاؤں اور ایمان کے باعث آیا۔ کفارے کی طاقت کے اُن نمونوں سے جو انسانی دلوں میں کام کرتے ہیں، آپ ہمت اور تسلی پا سکتے ہیں۔

جب ہم اُن کی مدد کی کوشش کرتے ہیں جن سے ہم پیار کرتے ہیں اور جن کی ابدی میراث کو قبول کرتے ہیں تو خداوند ہمیں اُمید کے سارے ذرائع دیتا ہے۔ اُس نے ہم سے وعدے کئے ہیں جب ہم اُس کی طرف لوگوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، حتیٰ کہ جب وہ اُس کی دعوت کے لئے مزاحمت بھی کرتے ہوں۔ یہ مزاحمت خدا کو غمگین کرتی ہے، مگر تو بھی وہ دست بردار نہیں ہوتا اور نہ ہی ہمیں ہونا چاہیے۔ وہ ہمارے لئے اپنی کامل محبت کا نمونہ قائم کرتا ہے: ”اور پھر میں نے کتنی بار تمہیں اِس طرح اپنے پروں تلے اکٹھا کرنا چاہا جس طرح مُرغی اپنے چوزوں کو کرتی ہے، ہاں اے اسرائیل کے گھرانے کے لوگو تم جو گر چکے ہو، ہاں اے اسرائیل کے گھرانے کے لوگو جو یروشلیم میں رہتے ہو، میں نے تمہیں جو گر گئے ہو، ہاں میں نے کتنی بار چاہا کہ تمہیں اکٹھا کروں جس طرح مُرغی اپنے چوزوں کو اپنے پروں تلے اکٹھا کرتی ہے، مگر تم نہ ہوئے۔“[۳]

ہم آسمانی باپ کے سارے روحانی بچوں کو اُس کے پاس اُس کے گھر واپس لانے کے لئے نجات دہندہ کی خالص خواہش پر انحصار کر سکتے ہیں۔ ہر ایک وفادار والدین، دادا دادی، اور پڑدادا اور پڑدادی اِس خواہش میں شامل ہیں۔ آسمانی باپ اور نجات دہندہ ہمارے لئے کامل مثالیں ہیں کہ ہم کیا ہو سکتے ہیں اور کیا کرنا چاہیے۔ وہ راستبازی کے لئے کبھی بھی مجبور نہیں کریں گے کیوں کہ راست بازی لازمی طور پر ہمارا اپنا انتخاب ہے۔ وہ ہمارے لئے راست بازی کو قابل فہم بناتے ہیں، اور وہ ہمیں یہ بات دکھاتے ہیں کہ اِس کے پھل مزیدار ہیں۔

ہر شخص جو اِس دنیا میں پیدا ہوتا ہے وہ مسیح کی روشنی پاتا ہے، جو ہمیں یہ دیکھنے اور محسوس کرنے میں مدد دیتی ہے کہ کیا درست ہے اور کیا غلط۔ خدا نے فانی خادموں کو بھیجا ہے جو روح القدس کے ذریعے سے یہ پہچاننے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں کیا کرنے کی اجازت دیتا ہے اور کس چیز سے منع کرتا ہے۔ خدا ہمارے انتخابات کے اثرات کے احساس کے باعث ہمیں درست انتخاب کرانے کی کشش پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم درست چیز کا انتخاب کریں، تو ہم بروقت خوشی پائیں گے۔ اگر ہم برائی کا انتخاب کریں، تو بروقت غمگینی اور افسوس ملتا ہے۔ وہ اثرات یقینی ہیں۔ تاہم اکثر کسی مقصد کے لئے اُن میں تاخیر کی جاتی ہے۔ درست انتخاب اکثر فوری برکات کا سبب بنتے ہیں، مگر بعض اوقات طویل غمگینی بھی راست انتخاب اور ایمان کا سبب بن سکتی ہے، گناہ کے لئے جلد معافی کے خواہاں ہونے کے لئے ایمان کی ضرورت ہے بجائے اِس کے کہ اس کے دکھ بھرے اور پُر درد اثرات کو محسوس کر سکیں۔

باپ لحی اُن انتخابات پر غم زدہ ہوا جو اُس کے بیٹوں اور خاندان نے کئے۔ وہ ایک اچھا اور عظیم انسان اور خدا کا نبی تھا۔ اُس نے اُن کے سامنے اکثر ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح کی گواہی دی تھی۔ وہ فرماں برداری اور خدمت کی مثال تھا جب خدا نے اُس کو اپنی ساری دنیاوی دولت چھوڑنے اور اپنے خاندان کو تباہی سے بچانے کے لئے آواز دی۔ اُس کی زندگی کے آخر میں بھی، وہ اپنے بچوں کے سامنے گواہی دے رہا تھا۔ نجات دہندہ کی طرح اور اُن کے دلوں کو سمجھنے کی طاقت اور غمگین اور شاندار مستقبل دیکھنے کے باجود اُس نے اپنے خاندان کی نجات کے لئے اپنے بازو کھول دیے۔

آج باپ لحی کی نسل کے کروڑوں لوگ اپنے لئے اُسکی اُمید لئے اچھا جواز پیش کر رہے ہیں۔

آپ اور میں لحی کی مثال سے کچھ اخذ کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ ہم اُس کے نمونے سے دعا گو طور پر مطالعہ صحائف اور مشاہدہ اخذ کر سکتے ہیں۔

میں تجویز دیتا ہوں کہ آپ دیرپا اور مختصر دونوں نظریات کو دیکھیں جب آپ اپنے خاندان کو اُمید کی میراث دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ مختصر طور پر، مشکلات ہوں گی اور شیطان دھاڑے گا۔ اور کچھ کاموں میں آپ کو صبر سے، ایمان کے ساتھ انتظار کرنا ہو گا، یہ جانتے ہوئے کہ خداوند اپنے وقت میں اپنے طریقے سے کام کرتا ہے۔

کچھ کام آپ ابتدا میں بھی کر سکتے ہیں، جب وہ جن سے آپ پیار کرتے ہیں چھوٹے ہوں۔ یاد رکھو کہ روزانہ کی خاندانی دعا، خاندانی مطالعہ صحائف، اور ساکرامنٹ میٹنگ میں اپنی گواہی بیان کرنا آسان اور موثر ہے جب بچے ابھی چھوٹے ہوں۔ چھوٹے بچے ہمارے محسوس کرنے سے کہیں زیادہ روح سے حساس ہوتے ہیں۔

جب وہ بڑے ہوتے ہیں، تو وہ اُن گیتوں کو یاد رکھیں گے جو اُنہوں نے آپ کے ساتھ گائے ہیں۔ حتیٰ کہ موسیقی سے بھی زیادہ، وہ پاک کلام کے الفاظ اور گواہی کو یاد رکھیں گے۔ روح القدس اُن کی یاد میں ساری چیزیں لا سکتا ہے، مگر پاک کلام کے الفاظ اور گیت دیرپا طور پر یاد رہیں گے۔ یہ یادیں اُن کو جب وہ کچھ عرصہ، ممکن ہے سالوں تک، ابدی زندگی کی راہ سے بھٹک جائیں، اُن کو واپس راہ پر لائیں گی۔

وہ لوگ جن سے ہم پیار کرتے ہیں جب آپ محسوس کریں کہ وہ دنیا کی طرف کھنچے جاتے ہیں اور اُن کا شک اُن کے ایمان پر غالب آئے گا تو ہمیں طویل مدتی منصوبے کے مطابق سوچنا ہو گا۔

میں نے ایسا خدا کے دو زندہ نبیوں کے مشیر کے طور پر دیکھا ہے۔ اُن دونوں کی اعلیٰ شخصیات انفرادی حیثیت رکھتی تھیں۔ تو بھی وہ دونوں مستقل طور پر اُمید بیان کرتے تھے۔ جب کلیسیا میں کسی چیز کے بارے کوئی خطرہ جنم لیتا، تو اُن کا اکثر جواب ہوتا "اچھا، سارے کام ٹھیک ہو جائیں گے۔" عام طور پر وہ اُن مسائل کے بارے زیادہ جانتے ہیں جن کو لوگ خطرہ سمجھتے ہیں۔

وہ خداوند کی راہ کو بھی جانتے ہیں، پس وہ ہمیشہ خدا کی بادشاہت کے بارے پُر اُمید ہوتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ خدا اِس کلیسیا کا سر ہے۔ وہ طاقتور ہے اور اِس کا خیال رکھتا ہے۔ اگر آپ خدا کو اپنا رہنما بناتے ہیں، سب چیزیں ٹھیک ہو جائیں گی۔

ہینرک آئرنگ کی نسل کے کچھ لوگ بھٹک گئے ہیں۔ مگر اُس کی نسل کے پڑپوتے پڑپوتیوں میں سے کئی صبح ۶ بجے ہیکل جاتے ہیں کہ وہ اُن آباؤاجداد کے لئے رسوم ادا کریں جن سے وہ کبھی بھی نہیں ملے ہیں۔ وہ اُمید کی میراث کے سبب جاتے ہیں جو اُس نے چھوڑی ہے۔ اُس نے ایسی میراث چھوڑی ہے جس کا دعویٰ اُس کی نسل کے بہت سارے لوگ کرتے ہیں۔

سب کچھ جو ہم ایمان میں کر سکتے ہیں اُس کے بعد، خداوند ہمارے تصور سے بڑھ کر ہمارے خاندانوں کی عظیم برکات کی اُمید کے لئے جواز پیش کرے گا۔ وہ اُن کے لئے اور ہمارے لئے اور اپنے بچوں کے طور پر بہترین چاہتا ہے۔ ہم سب زندہ خدا کے بچے ہیں۔ یسوع مسیح ناصری اُس کا پیارا بیٹا ہے اور ہمارا جی اُٹھا نجات دہندہ ہے۔ یہ اُس کی کلیسیا ہے۔ اِس میں کہانت کی کنجیاں ہیں، اور اِس طرح سے خاندان ہمیشہ کے لئے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ یہ ہمارے بیش قیمت ورثے کی اُمید ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ یسوع مسیح کے نام میں سچ ہے، آمین۔

حوالہ جات

۱۔ ہنری آئرنگ، Reminiscences, 1896, typescript, Church History Library, 16–21.

۲۔ ابراہام ۳:۲۴–۲۶۔

۳۔ ۳ نیفی ۱۰:۵۔

© 2014 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/13۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/13۔ 10865 434 کا Urdu ترجمہ۔